السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی آدمی کسی کام سے یا ڈیوٹی پر مکہ مکرمہ آیا اور حج کا موقع مل گیا تو کیا وہ اپنی جائے اقامت سے احرام باندھے گا یا حرم سے باہر جا کر احرام باندھ کر واپس آئے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی آدمی مکہ مکرمہ آئے اور حج یا عمرہ کی نیت نہ کرے۔ بلکہ کسی دوسری ضرورت سے آئے مثال کے طور پر کسی رشتہ دار سے ملنے یا کسی مریض کی عیادت کے لیے آئے یا تجارت کی غرض سے آئے پھر اس کے دل میں حج کا خیال آئے تو اپنی جائے اقامت سے ہی حج کا احرام باندھ لے۔ چاہے مکہ مکرمہ میں ہو یا اطراف مکہ مکرمہ میں اور اگر عمرہ کی نیت کرے تو حرم سے نکل کر تنعیم جعرانہ یا کسی اور جگہ جانا ہوگا۔ اور جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تنعیم سے عمرہ کی نیت کرنے کا حکم دیا۔ اور ان کے بھائی عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ ان کو حرم سے باہر تنعیم یا کسی اور جگہ لے جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 19

محدث فتویٰ